بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلّی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

دفتر مجلس انصاراللہ بھارت
Office Of The Majlis Ansarullah Bharat

Mohallah Ahmadiyya Qadian-143516, Distt.Gurdaspur (Punjab) INDIA

Ph:+91-1872-220186, Fax: +91-1872-224186, Mob. +91-98154-94687, E-mail:ansarullahbharat@gmail.com

حوالہ/Ref تاریخ/Date

جلسہ سالانہ برطانیہ ۲۰۲۶ء کے حوالے سے
افضالِ الٰہیہ اور غیر از جماعت مہمانوں کے تاثرات کا تذکرہ

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔
إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔
صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ 31/ جولائی 2026ء (۳۱روفاء ۱۴۰۵ ہش) بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، ٹلفورڈ، یو کے

تشہد، تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدّہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کے فضل سے گذشتہ اتوار کو جماعت احمدیہ برطانیہ کا تین دن کا جلسہ سالانہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹتے ہوئے اپنے اختتام کو پہنچا۔ جلسے کی تیاری میں مہینوں لگتے ہیں۔ ایک جلسے کے بعد ہی اگلے جلسے کی تیاری شروع ہوجاتی ہے۔ اس کا زور جلسے سے چند ہفتے پہلے شروع ہوجاتا ہے اور پھر جلسے سے ایک دو ہفتے پہلے تو یہ انتہائی بڑھ جاتا ہے اور جلسے کے دنوں میں ہزاروں رضا کار مرد و زن، بوڑھے، جوان، اپنی تمام تر صلاحیتوں اور اخلاص کے ساتھ ہمہ وقت خدمت کررہے ہوتے ہیں۔

پس اس لحاظ سے تمام کارکنان جو جلسے کے کسی بھی شعبے میں کام کرتے رہے ہیں وہ شکریہ کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس خدمت کی بہترین جزا دے۔ اسی طرح ایم ٹی اے کے کارکنان ہیں جن میں اکثریت رضا کاروں کی ہے۔ پھر پریس اینڈ میڈیا کی ٹیم ہے۔ خدام الاحمدیہ کینیڈا کے خدام ہر سال کی طرح بڑی تعداد میں یہاں آئے اور وائنڈ اَپ میں خدمت کی۔ اب آسٹریلیا والوں نے بھی آنا شروع کیا ہے، یہ سب بہت عمدہ طریق پر کام کررہے ہیں۔

مَیں خود بھی تمام کارکنان اور کارکنات کا شکریہ ادا کرتا ہوں، مگر ساتھ ہی انہیں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ انہیں خود بھی خدا تعالیٰ کا شکرگزار ہونا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ نے ان سب کارکنان کو توفیق دی کہ وہ حضرت مسیح موعودؑ کے مہمانوں کی خدمت کریں۔ لوگوں کے شکرگزاری کے اظہار سے آپ لوگوں کو مزید خدا کے آگے جھکنا چاہیے، مزید عاجز بننا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ اس کی آپ کو توفیق دے۔

حضور فرماتے ہیں: کام کرنے والوں کے عزم اور جذبے سے اسلام اور احمدیت کی تبلیغ بھی ہوتی ہے۔ کئی لوگ اپنے جذبات اور مشاہدات تبصروں کی صورت میں لکھ کر بھیجتے ہیں۔ ان میں سے بعض مَیں ابھی پیش کروں گا۔

گیمبیا کے وزیرِ مواصلات لکھتے ہیں کہ جلسہ سالانہ کی ایک گہری حقیقت کو دیکھ کر میں ششدر رہ گیا۔ یہ ایک عظیم عالمی اجتماع ہے جو بےلوث خدمت اور خاموش غیر متزلزل قربانی کی بنیاد پر قائم ہے۔

نائیجیریا سے ایک بادشاہ ہیں جن کے زیرِ انتظام تقریباً آدھی سٹیٹ ہے، وہ کہتے ہیں: جب مَیں جلسہ سالانہ یوکے، کے لیے روانہ ہوا تو مجھے اندازہ نہیں تھا کہ مَیں ایک عظیم الشان منظّم اور روحانی اجتماع کا حصّہ بننے جا رہا ہوں جو میری زندگی میں اتنا گہرا اثر چھوڑے گا۔ یہاں پہنچ کر مَیں نے نہ صرف غیر معمولی نظم وضبط، اخوّت، اور خدمتِ خلق کا عملی نمونہ دیکھا بلکہ دنیا کے مختلف ممالک اور قومیّتوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو محبت، احترام اور بھائی چارے کے رشتے میں بندھا ہوا پایا۔

ان کی اہلیہ نے کہا کہ مجھے سب سے زیادہ حیرت خواتین کے لیے کیے گئے مثالی انتظامات، ان کی عزّت، آزادی اور ماحول کو دیکھ کر ہوئی۔ ہزاروں خواتین کو انتہائی وقار کے ساتھ منظّم طریق پر جلسے میں آتے جاتے دیکھ کر میرے اسلام کے بارے میں کئی تصوّارات بدل گئے ہیں۔

سینیگال سے سابق گورنر سینٹ لوئس بطور مہمان شریک ہوئے۔ وہ کہتے ہیں: مَیں نے ساری تقریروں کو توجہ سے سنا، ترجمے کا انتظام بہت عمدہ تھا جس کی بدولت ہم تمام تقاریر اور پیغامات کو بخوبی سمجھ سکے۔ جلسے کے دوران جو پیغام سب سے زیادہ نمایاں ہوا وہ محبت، امن اور بھائی چارے کا پیغام تھا۔

لگسمبرگ سے ایک بیرسٹر صاحب تشریف لائے تھے۔ وہ کہتے ہیں:

جلسے کے تین دن میری زندگی کے اہم ترین تین دن بن گئے ہیں۔ مَیں نے اپنی زندگی میں پہلی بار اتنا بڑا، منظّم اسلامی اجتماع دیکھا ہے۔ عالمی بیعت کا روح پرور نظارہ میرے لیے ناقابلِ فراموش تھا۔ امام جماعت سے میری ملاقات ہوئی۔ گوکہ ملاقات سے پہلے مجھے گھبراہٹ تھی، مگر اُن سے ملتے ہی گھبراہٹ دُور ہوگئی۔

ایک نومبائع کہتے ہیں کہ اسلام قبول کرنے سے قبل میرا تعلق عیسائیت سے تھا۔ ہمیں سکھایا جاتا تھا کہ ایمان کا تعلق موسیقی سے ہے مگر مَیں کبھی بھی اس انداز سے روحانی سکون اور قربِ الٰہی محسوس نہ کرسکا۔ مسلمان ہونے کے بعد بھی مَیں گو نمازیں وغیرہ پڑھتا تھا مگر رقّت محسوس نہیں کر پاتا تھا، مگر جلسے میں شامل ہو کر مجھ پر ایسی روحانی کیفیت طاری ہوئی کہ میری آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے، مَیں مسلسل دعائیں مانگتا رہا۔ میرا اللہ تعالیٰ سے اور خلافت سے ایک روحانی تعلق قائم ہوگیا۔

چیک ریپبلک سے دو پروفیسر صاحبان تشریف لائے تھے، وہ کہتے ہیں واپس چیک ریپبلک جا کر ہم اپنے ساتھیوں اور طلبا کو یہ

بتائیں گے کہ آپ خود جا کر اس عظیم الشان محفل کا مشاہدہ کریں۔ خلیفہ وقت کے خطاب کے بعد ہمیں اسلام اور تقویٰ کی حقیقی پہچان حاصل ہوئی۔

قزاقستان سے ایک خاتون جلسے میں شامل ہوئیں وہ کہتی ہیں کہ امام جماعت اور دیگر مقررین کی تقاریر میں ایمان، اعلیٰ اخلاق اور باہمی ہم آہنگی، نَو جوانوں کے مسائل اور معاشرے کی تربیت جیسے اہم اُمور پر روشنی ڈالی گئی۔

امریکہ سے ایک قانون کے پروفیسر صاحب نے کہا کہ

مجھے دنیا بھر میں کنونشنز اور کانفرنسوں میں شامل ہونے کا موقع ملا ہے مگر جلسہ سالانہ یوکے کا تجربہ ان سب سے منفرد رہا ہے۔ سَو سے زیادہ ممالک سے آئے ہوئے لوگ، مختلف مذاہب، قومیّتوں اور شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگوں سے ملاقات ہوئی۔ مختلف نمائشوں نے مجھے بہت متاثر کیا۔ اعلیٰ تعلیم یافتہ ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلا اور دیگر علوم کے ماہرین نہایت عاجزی سے خدمات سرانجام دے رہے تھے، اس چیز نے مجھے بے حد متاثر کیا۔

برازیل سے ایک ٹیلی وژن رپورٹر کہتے ہیں کہ مَیں اس تقریب کے عظیم الشان پیمانے اور وسعت کو دیکھ کر حیران رہ گیا ہوں بالخصوص لنگر خانے کا حجم اور وہ تمام جگہیں جہاں کھانا تیار کیا جاتا ہے نہایت وسیع، جدید، منظّم اور نہایت صاف ستھرا تھا۔

فلپائن سے پروفیسر صاحب اپنی اہلیہ کے ساتھ تشریف لائے جو خود بھی پروفیسر ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ رضا کاروں کی محنت دیکھ کر حیرانی ہوئی کہ کس طرح وہ اپنی محنت سے یہ عارضی شہر بساتے ہیں۔

ایلسلواڈور سے ایک مہمان جو سینٹرل امریکن پارلیمان میں ایلسلواڈور کے نمائندے ہیں وہ کہتے ہیں کہ خلیفہ وقت سے ملاقات کے بعد مجھے یقین ہو گیا ہے کہ خلیفہ وقت کو اپنی جماعت کے بارے میں بہت معلومات ہوتی ہیں۔

بیلیز سے ایک نَو مبائع خاتون کہتی ہیں: ہمارا تعلق ایک بہت چھوٹے ملک سے ہے۔ مَیں جس شہر میں رہتی ہوں اس کی آبادی پچاس ہزار ہے۔ سَو آدمی بھی اگر کہیں جمع ہو جائیں تو جھگڑے شروع ہو جاتے ہیں، مگر جلسے کے اہتمام میں غیر معمولی امن تھا۔

بلغاریہ سے ایک صاحبِ اثر شخصیت نے کہا کہ جلسے میں ہونے والی تقاریر بہت معلوماتی، علمی اور اعلیٰ معیار کی حامل تھیں۔ مقررین نے مذہبی اور سائنسی موضوعات کو بہت احسن رنگ میں پیش کیا جس سے حاضرین کے علم و معرفت میں اضافہ ہوا۔

سینیگال سے ایک صاحب جو اپنے علاقے کے مذہبی راہنما ہیں۔ وہ کہتے ہیں: امام جماعت سے میری ملاقات ہوئی اس سے مجھے جماعت کو سمجھنے کا بہت موقع ملا۔ حقیقت یہ ہے کہ مَیں آپ کو دل کی گہرائیوں سے خراجِ تحسین پیش کرتا ہوں۔

سینیگال سے ایک ممبر پارلیمان شریک ہوئے وہ کہتے ہیں: لفظی اسلام سے بڑھ کر یہاں مَیں نے حقیقی خدمت والا اسلام دیکھا۔ ایسے ہاتھ دیکھے جو دینے والے ہیں، ایسے دل دیکھے جو معاف کرنے والے ہیں، ایسے دروازے دیکھے جو دوسروں کے لیے ہمیشہ کھلے

رہتے ہیں۔

کوسووو سے ایک نہایت محترم محقق، ماہرِ تعلیم پروفیسر صاحب جلسے میں شریک ہوئے۔ وہ کہتے ہیں کہ امام جماعت کی تقاریر سننے کا موقع ملا، ان سے ملاقات بھی ہوئی۔ جس چیز نے مجھے سب سے زیادہ متاثر کیا وہ امن، بین المذاہب ہم آہنگی، انسانی مساوات، باہمی احترام اور معاشرے کے ہر فرد کو ساتھ لے کر چلنے پر مسلسل اور غیر معمولی زور تھا۔

اسپین سے پیدرو آباد کے میئر تشریف لائے۔ وہ کہتے ہیں: جلسہ سالانہ نے ہمیں یہ دیکھنے کا موقع دیا کہ یہ صرف عقیدے کا جشن نہیں بلکہ یہ مختلف ممالک، ثقافتوں اور حقائق سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے درمیان بقائے باہمی کا ایک غیر معمولی مظاہرہ ہے۔

اسی طرح حضورِ انور نے بعض دیگر معزز مہمانان کے بھی مشاہدات اور تاثرات پیش فرمائے جنہوں نے جلسے کے غیر معمولی انتظام اور روحانی ماحول کو سراہا تھا۔

یونان سے ایک مہمان خاتون نے جلسے کے جملہ اُمور کی تعریف کرنے کے ساتھ ایک بات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وہ مجھے پسند نہیں آئی اور وہ یہ کہ بعض خواتین اسلامی ڈریس کوڈ (پردے) کی اچھی طرح پیروی نہیں کر رہی تھیں اور بعض مرد بھی غضِ بصر میں کمزوری دکھا رہے تھے۔

حضورِ انور نے فرمایا: حالانکہ مَیں نے اس بارے میں خاص طور پر تلقین کی تھی۔ منفی تبصرے کو بھی اپنی اصلاح کے لیے ہمیں سننا چاہیے۔ پس جو بے احتیاطی کرتے رہے ہیں انہیں یاد رکھنا چاہیے کہ غیر ہمیں بڑی گہری نظر سے دیکھتے ہیں اور ہمیں انہیں کوئی ایسا موقع نہیں دینا چاہیے جس سے اسلام کی حقیقی تصویر پر داغ آئے۔ جلسے کی تقریروں کے دوران مَیں نے حضرت مسیح موعودؑ کا ایک اقتباس بھی پڑھا تھا کہ غیروں کو ایسا موقع نہ دو کہ وہ ہم پر انگلی اٹھائیں۔

حضورِ انور نے جلسے کی پریس اور میڈیا میں ہونے والی اچھی کوریج کا ذکر فرمایا۔ جلسہ سالانہ کو پرنٹ میڈیا، ریڈیو، ٹی وی اور سوشل میڈیا کے ذریعے وسیع پیمانے پر نشر کیا گیا، جبکہ مختلف اخبارات اور ٹی وی چینلز نے بھی جلسے کی کوریج کی۔

خطبے کے اختتام پر حضورِ انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس جلسے کے نیک اثرات جہاں جماعت کے افراد پر قائم فرمائے وہیں لوگوں کی راہنمائی بھی فرمائے اور انہیں صحیح اسلام اور احمدیت کی طرف راغب کرے۔ آمین

☆......☆......☆

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَ نَسْتَعِیْنُہٗ وَ نَسْتَغْفِرُہٗ وَ نُؤْمِنُ بِہٖ وَ نَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَ مِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَ مَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَ نَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ نَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْاِحْسَانِ وَ اِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَ یَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْکَرِ وَ الْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَ ادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَ لَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔